السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص کا عمرے کا ارادہ ہو اور وہ احرام کے بغیر میقات سے گزر جائے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کا حج عمرے کا ارادہ ہو تو اس کے لیے واجب ہے کہ وہ احرام کے بغیر میقات سے نہ گزرے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِی الْحُلَيْفَةِ...» (صحيح البخاري، الحج، باب ميقات اهل المدينة، ح: ۱۵۲۵)

''اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں۔''

لہٰذا حج وعمرہ کا ارادہ کرنے والے کے لیے واجب ہے کہ وہ میقات سے احرام باندھے اور احرام کے بغیر میقات سے نہ گزرے۔ اگر کوئی شخص احرام کے بغیر میقات سے گزر گیا تو اسے واپس آکر میقات سے احرام باندھ لینا چاہیے۔ اس صورت میں اس پر فدیہ لازم نہیں ہوگا۔ اگر اس نے اپنی جگہ ہی سے احرام باندھا اور میقات کے پاس واپس نہ آیا تو اہل علم کے نزدیک اس پر فدیہ واجب ہے اور وہ یہ کہ ایک جانور ذبح کر کے مکہ کے فقراء میں تقسیم کر دے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 416

محدث فتویٰ